سوال

(151) سید یتیم نابالغ مسکین ہو تو مال زکوٰۃ کا حقدار ہے یا نہیں-

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سید یتیم نابالغ مسکین ہو تو مال زکوٰۃ کا حقدار ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے:

((عن ابی هريرة اخذ الحسين بن علی تمرة من تمرة الصدقة فجعلها فی فيه فقال النبی ﷺ كخ كخ ليطرحها ثم قال اما شعرت انا لانا كل الصدقة)) (متفق علیہ)

''مشکوٰۃ باب من لا تحل له الصدقة فصل اول، ابو ہریرہ فرماتے ہیں، حضرت حسین ابن علی رضی اللہ عنہ نے صدقہ کی ایک کھجور منہ میں ڈال لی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تھوک تھوک، یعنی اس کو تھوک دے، پھر فرمایا: تجھے معلوم نہیں کہ ہم صدقہ نہیں کھاتے۔'' اور

((وعن عبد المطلب بن ربيعة قال قال رسول اللہ ﷺ ان هذه الصدقات انما هی من اوساخ الناس وانها لا تحل لمحمد ولا لال محمد)) (رواہ مسلم)

''عبد المطلب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ صدقات لوگوں کی میل ہے، محمد اور آل محمد کے لیے حلال نہیں۔''

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ سید کے لیے زکوٰۃ مطلقاً جائز نہیں، اور اس میں یتیم اور غیر یتیم کا کوئی فرق نہیں، کیونکہ آل محمد میں سب سید شامل ہیں۔ (تنظیم اہل حدیث جلد نمبر ۱۲ شمارہ نمبر ۲۵)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 7 ص 276

محدث فتویٰ